

یہ افسانے کچھ تو عین زمانہ جنگ میں، کچھ سقوط کے زمانے میں، اور کچھ زمانہ مابعد میں تحریر کیے گئے۔ بعض افسانہ نگاروں کے لیے مشرقی پاکستان اُن دیکھے محبوب کے مانند تھا۔ یہ اُن دیکھا محبوب دسمبر ۱۹۷۱ء میں چھڑ گیا، اور ناراض ہو کر الگ ہو گیا تو اس لیے کی شدت ان کے افسانوں میں نظر آتی ہے۔ مرتب نے اپنی تحقیق کے دوران میں سیکڑوں کتابوں اور رسائل میں بکھرے ہوئے افسانوں کا سراغ لگایا۔ پھر افسانوں کا یہ انتخاب مرتب کیا۔ ان افسانوں میں انسان کا ذہنی کرب، اس کے جذباتی رویے، سیاسی اور معاشرتی حالات کا جبر، اور سیاست کا خود غرضانہ چہرہ سامنے آتا ہے۔

یہ سانچہ سقوط مشرقی پاکستان کی ایک ایسی تصویر ہے جسے افسانوں کے فنی پیرایے میں پیش کیا گیا ہے۔ یہ بامقصد کہانیاں افسانوں کے طور پر تولد چسپ ہیں ہی، ان میں سبق آموزی کے بہت سے پہلو بھی موجود ہیں۔ اس طرح یہ کتاب محض ایک افسانوی مجموعہ نہیں بلکہ کسی سنجیدہ کتاب کی طرح تاریخ پاکستان کے ایک الم ناک باب کو سمجھنے میں قاری کی مدد کرتی ہے۔

دیباچہ نگار ڈاکٹر معین الدین عقیل کے بقول: یہ ایک بہت نایاب، نہایت بامعنی، جامع اور معیاری انتخاب ہے۔ ڈاکٹر عقیل کا مفصل 'پیش لفظ' بجائے خود سقوط مشرقی پاکستان اور ہمارے قومی ادب سے متعلق قیمتی معلومات پر مبنی ہے۔ طباعتی معیار اطمینان بخش ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

تعمیر سیرت و کردار۔ مصنف: انجینئر مختار فاروقی۔ ناشر: مکتبہ قرآن اکیڈمی، لالہ زار کالونی نمبر ۲، ٹوبہ روڈ، جھنگ۔ صفحات: ۳۲۰۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔

زیر نظر کتاب مصنف کے چند مضامین اور خطبات کا مجموعہ ہے۔ ان تحریروں میں انسانی سیرت و کردار کے بعض مخفی گوشوں کی تعمیر کی حکمت بیان کی گئی ہے۔ چند عنوانات: راہ نجات، ذکر اللہ، حقیقت عمل صالح، حدود اللہ کی حفاظت، خواتین کا جہاد، تعمیر سیرت و کردار، تقرب الہی کا راستہ۔ انسانی معاملات میں اصلاح احوال کا واحد ذریعہ تو یہ ہی ہے اور ایمان بالآخرت اور متعدد دیگر عنوانات کے تحت عام فہم زبان میں اظہار خیال کیا گیا ہے۔ تفہیم و تشریح کے لیے انبیاء کے واقعات، ان کی زندگی کی مثالیں اور نہایت گہرائی میں جا کر حضور اکرمؐ کی حیات مبارکہ، آپؐ کی سیرت و کردار کی مثالیں اور آپؐ کے اسوہ حسنہ کے نمونے بیان کیے ہیں۔ اسلوب بیان اتادل کش ہے کہ قاری لفظ بہ لفظ مصنف کے ساتھ چلتا ہے، کہیں انکوائی، الجھاؤ اور ابہام سے واسطہ نہیں پڑتا۔